© rasailojaraid.com

مرزائیت اور قومی اسمبلی کی ذمہ داری اور دائرہ کار

شیخ الحدیث مولانا عبدالحق نائب صدر مرکزی مجلس علماء پاکستان کا اخباری بیان

آل پاکستان مجلس عمل تحفظ ختم نبوت کے نائب صدر شیخ الحدیث مولانا عبدالحق صاحب رکن قومی اسمبلی نے کہا ہے کہ اسلام میں ختم نبوت پر یقین نہ رکھنے والے افراد کی حیثیت بالکل واضح اور غیر متنازعہ ہے۔ اور پوری امت کا حضور نبی کریم کے زمانہ سے لیکر اب تک ایسے لوگوں کے کافر اور خارج از اسلام ہونے پر اتفاق ہے۔ اس کی روشنی میں مرزا غلام احمد اور اس کے ہر قسم کے پیروکاروں کو بھی پوری امت مسلمہ نے خارج از اسلام قرار دیا ہے۔ حضرت مولانا عبدالحق صاحب نے کہا کہ حکومت نے قومی اسمبلی میں اپنی پیش کردہ تحریک میں ایسے لوگوں کی حیثیت متعین کرنے کے سوال کو زیر بحث لانا چاہا۔ اس لئے حزب اختلاف نے اپنی قرارداد میں حکومتی تحریک سے پیدا ہونے والے خطرات یعنی ایک اجماعی اور واضح مسئلہ کو متنازعہ بنانے کا راستہ روک دیا ہے۔

اس لئے کمیٹی کے تمام اراکین کا فرض ہے کہ اپنی بحث کا دائرہ ختم نبوت کے انکار کرنے والے مرزا غلام احمد کے ہر قسم کے پیروکاروں کو غیر مسلم اقلیت قرار دینے کے لئے آئینی طریقۂ کار وضع کرنے تک محدود رکھیں۔ اس نقطے سے ہٹ کر اصل مسئلہ ختم نبوت سے انکار کو زیر بحث لانے اور گویا اسے غیر طے شدہ اور متنازعہ سمجھنے کی اسلام میں کوئی گنجائش نہیں ہے۔ جس کا اعتراف جناب وزیر اعظم بھی اپنی نشری تقریر میں کر چکے ہیں۔

مولانا عبدالحق صاحب شیخ الحدیث نے کہا کہ ایک ایسے قطعی طے شدہ مسئلہ میں نہ تو گواہوں کی گنجائش ہے، نہ دستاویزوں کی اور نہ کمیٹی کو ان باتوں میں الجھ کر وقت ضائع کرنا چاہیئے۔ اسمبلی کی ذمہ داری یہ ہے کہ پاکستان کے سواد اعظم ملت اسلامیہ کے جذبات اور خواہشات کا احترام کرتے ہوئے مرزائیوں کے ہر دو نوں گروہوں کو غیر مسلم قرار دینے کے لئے آئینی تحفظات فراہم کرے۔

(بشکریہ نوائے وقت، راولپنڈی)

© rasailojaraid.com